اسلام میں بنی نوع انسان کا منفرد مرتبہ و وقار

دنیا میں مختلف تہذیب کے پیروکاروں کے مقابل اسلام نے بنی نوع انسان کو وہ مرتبہ و مقام دیا جو کسی دوسری تہذیب میں نہیں ملتا۔ جیسا کہ عیسائی انسان کو گناہ کا نتیجہ سمجھتے ہیں اور ہندو اپنی گائے کے گوبر اور پیشاب سے نہلا کر اسے پاک کرتے ہیں اور اپنے خداؤں کے سامنے پیش کرتے ہیں حالانکہ اسلام میں انسان کو اللہ تعالیٰ کی بہترین تخلیق قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ میں نے انسان کو "احسن تقویم" بنایا۔

اللہ تعالیٰ کا سورۃ بنی اسرائیل میں ارشاد ہے۔

لقد کرمنا بنی آدم

"ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی"

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو تمام فرشتوں پر فوقیت دی اور آپؑ کے سامنے سجدہ ریز ہونے کا حکم دیا۔ یہ انسان کی تکریم کی بہترین مثال ہے اور جو کوئی بھی بنی آدم کی اولاد کی شان کا منکر ہو وہ ابلیس کا درجہ پاتا ہے۔

اسلام میں کیسے انسان کو منفرد وقار حاصل ہے

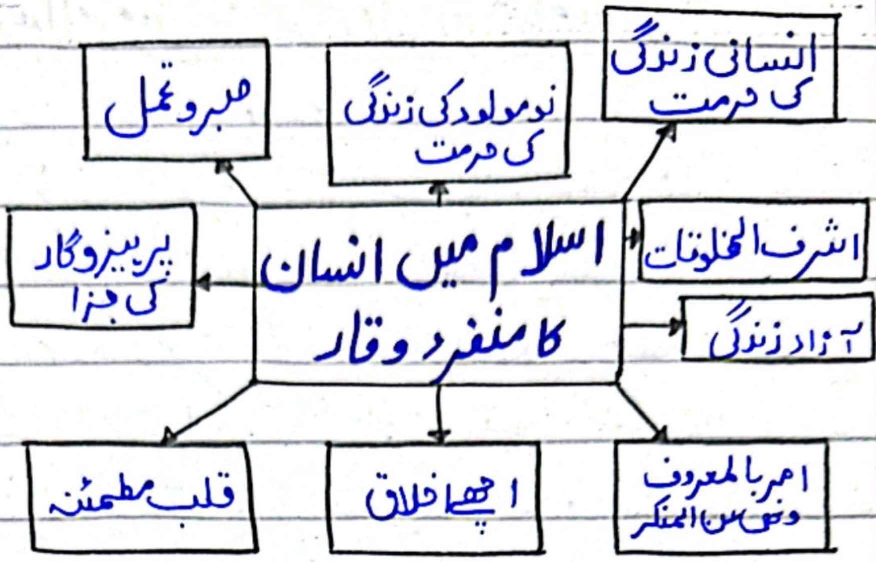

۱) انسانی زندگی کی حرمت:

اسلام میں انسانی جان کو تحفظ اور حرمت اللہ کی جانب سے میسر ہے۔ اسلام کا پہلا درس تکریم انسانیت ہے جس کی بنا انسان کی جان دوسرے کے لیے عزت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا سورۃ المائدہ میں ارشاد ہے:

"جس نے کسی ایک جان کو بچایا گویا اس نے انسانیت کو بچایا"

اسی طرح خطبہ حجۃ الوداع میں حضور ﷺ نے انسانی زندگی کی حرمت کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

"سن لو! تمہاری جان، مال اور عزت ایسے ہی حرمت والے ہیں جیسے کہ یہ شہر (مکہ)، مہینہ (ذوالحجہ) اور آج کا دن۔"

۲) نومولود کی زندگی کی حرمت:

اسلام میں
جو نومولود ابھی دنیا میں آیا ہی نہیں اس
کے لیے بھی واضح حقوق ہیں۔
پیغمبر محمد ﷺ نے اپنے الوداعی خطبہ میں تلقین
فرمائی کہ:
"بچہ اس سے منسوب کیا جائے گا
جس کے بستر پر وہ جنا۔ جو کوئی بدکاری
کرے اللہ ان سے حساب کرے گا۔"
یہ حدیث اس بات کی ضامن کہ اسلام میں
انسان کی پیدائش عزت و تکریم کے رشتے سے
ہوتی ہے۔

۳) اشرف المخلوقات

اللہ تعالیٰ نے انسان
کو اس دنیا میں اپنا نائب اور خلیفہ بنا کر
بھیجا جو واحدانیت کا درس دے۔ دیگر تمام
مخلوقات پر فوقیت بخشی۔ اسے اشرف
المخلوقات کے لقب سے نوازا۔ اس کے
لیے آرائش کی چیزیں میسر فرمائی۔ اللہ
تعالیٰ خود فرماتے ہیں کہ ہم نے چوپائے بنائے
جو ان کے ماتحت کیے اور ان کے لیے پاکیزہ
چیزوں کا اہتمام فرمایا۔

Scanned with CamScanner

۴) آزاد زندگی

ہندومت اور دیگر تہذیبوں اور مذاہب میں اعلیٰ و برتر کا تصور پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے کچھ آقا اور غلام کی حیثیت رکھتے جیسے کہ ہندومت میں برہمن اونچا و اعلیٰ جب کہ شودر کم تر سمجھے جاتے تھے جو ان کے کام کرتے تھے۔

اسلام نے سب کو آزاد پیدا کیا۔ اس حوالہ سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

"تم کیوں کسی کو غلام بناتے ہو جب کہ ان کی ماؤں نے انہیں آزاد پیدا کیا ہے۔"

۵) اچھے اخلاق کی پاسداری:

اسلام میں بنی نوع انسان کو جو سب سے وقار و عزت بخشی ہے وہ اچھے اخلاق ہیں۔ اسلام کو اپنے بندوں کو پابند کرتا ہو کہ جب کسی سے ملے تو خندہ پیشانی سے ملے۔ اس بنا پر انسان کی تکریم بڑھتی ہے۔

"تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس کے اخلاق بہتر ہیں۔"
(الحدیث)

۶) امر بالمعروف ونہی عن المنکر

وہ دین ہے جو نیکی کی ترغیب دیتا ہے اور برائی سے روکتا ہے۔ اس بنا پر امت محمدی افضل الامت کہلاتی ہے۔ حضور ﷺ کا ارشاد ہے

"جب تم میں کوئی شخص برائی دیکھے تو اسے ہاتھ سے روکے، ہاتھ سے نا روک سکے تو زبان سے روکے ورنہ دل میں برا جانے۔ اور یہ ایمان کا بہت کم تر درجہ ہے"

۷) اچھے اخلاق کا پیکر انسان

۷) صبر و تحمل کا پیکر:

انسان کو اسلام میں تکلیفوں میں صبر کرنے کا بہت اجر ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

ان اللہ مع الصابرین

"اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"

یہ خصوصیت انسان کی شخصیت کو وقار بخشتی ہے

۸) قلب مطمئنہ کا حامل شخص

اسلام پر عمل کرنے والا شخص سکونِ دل سے مالامال ہوتا ہے جو کہ منفرد خصوصیت ہے جو دیگر تہذیب و مذہب میں ملتی نہیں۔

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

"اللہ کے ذکر میں دلوں کا سکون ہے۔"

(القرآن)

خلاصہ بحث

اسلام کی پیروی سے انسان کو عزت و تکریم ملتی ہے کیونکہ اسلام اسلامی کا دین جو عالمگیریت کی حیثیت رکھتا ہے۔